جمعرات 14 نومبر 2002ء،8رمضان 1423 ہجری-14 نبوت 1381ہش جلد52-87 نمبر 260

لہلہاتے باغ

حضرت ابن عباسؓ روایت کرتے ہیں کہ حضرت ابوالدحداحؓ آنحضرت ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ میرے پاس دو باغ ہیں اگر میں ان میں سے ایک صدقہ کردوں تو کیا مجھے جنت میں ویسا ہی باغ ملے گا-فرمایاہاں- چنانچہ اس باغ کو اسی وقت صدقہ کر دیا اور اپنی بیوی کو جا کر بتایا تو اس نے بھی بہت خوشی کا اظہار کیا حضورؐ نے فرمایا ابوالدحداح کے لئے جنت میں کتنے ہی لہلہاتے باغ ہیں

(تفسیر کبیر رازی جلد6ص166البقرہ 246)

تحریک جدید کے 69ویں سال کا اعلان

حضور انور نے فرمایا کہ اب نئے سال کے وعدے لینے شروع کردیں

دنیا بھر کی جماعتوں میں پاکستان اول رہا-امریکہ کی دوسری اور جرمنی کی تیسری پوزیشن

(مرسلہ :مکرم وکیل المال اول تحریک جدید)

تحریک جدید کے مالی سال کے اختتام پر مکرم مبارک احمد صاحب ظفر ایڈیشنل وکیل المال لندن نے تحریک جدید کے 68ویں کے اختتام پر حسب ذیل رپورٹ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں پیش کی-

☆تحریک جدید کا مالی سال 31-اکتوبر 2002ء کو خدا تعالیٰ کے بے شمار فضلوں کو سمیٹتے ہوئے اختتام پذیر ہوگیا-☆126 ممالک اس میں شمولیت کی توفیق پا چکے ہیں-☆کل وصولی گزشتہ سال سے 3لاکھ پونڈ زیادہ ہے-☆شامل ہونے والے مجاہدین کی تعداد 3لاکھ 54ہزار سے تجاوز کر چکی ہے-☆دنیا بھر کی جماعتوں میں پاکستان اول رہا ہے-☆پاکستان سے باہر کی جماعتوں میں امریکہ سب سے آگے رہا ہے اور پھر اس کے بعد جرمنی کی پوزیشن ہے-اس رپورٹ پر حضور نے فرمایا:-

"الحمدللہ اب نئے سال کے وعدے لینے شروع کردیں"

جملہ پاکستانی جماعتوں کو اولیت کا مقام مبارک ہو-اللہ تعالیٰ نئے سال میں اس سے بھی بڑھ کر امتیازی مقام کا شرف عطا فرمائے-آمین

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے بارہ میں تازہ رپورٹ

محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی تحریر کرتے ہیں کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارہ میں 12 نومبر 2002ء کی اطلاع یہ ہے کہ نیورو فزیوتھراپسٹ نے سوموار 11 نومبر سے اپنا علاج شروع کردیا ہے-اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت بتدریج بحالی کی طرف مائل ہے-حضور انور خود بھی اب بہتر محسوس فرما رہے ہیں-تمام متعلقہ عوارض بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے کنٹرول میں ہیں-الحمدللہ

احباب جماعت ان بابرکت ایام میں اپنے پیارے امام کی جلد اور کامل شفایابی کیلئے دردمندانہ دعاؤں کا سلسلہ جاری رکھیں-نوافل اور صدقات پر بھی زور دیں-اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ کو جلد شفائے کاملہ عطا فرمائے-آمین

خصوصی درخواست دعا

☼احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی نیز مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کے لئے دردمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ وامان میں رکھے ہر شر سے بچائے-

احمدی ڈاکٹر کا اعزاز

☼خدا تعالیٰ کے فضل سے ڈاکٹر مہدی علی چوہدری صاحب (کارڈیالوجسٹ) ابن چوہدری فرزند علی صاحب مرحوم کو ان کے طبی تحقیقی مقالہ پر امریکن کالج آف کارڈیالوجی کی طرف سے "بہترین نوجوان محقق 2002" کے ایوارڈ کا مستحق قرار دیا گیا ہے-یہ اعزاز ہر سال ملک بھر میں صرف دو ڈاکٹرز کو امراض قلب کی تحقیق پر دیا جاتا ہے اور یہ اعزاز امریکہ بھر میں چند اعلیٰ ترین اعزازات میں شمار ہوتا ہے-امریکن کالج آف کارڈیالوجی امریکہ میں امراض قلب کی تعلیم و تحقیق کا مرکزی ادارہ ہے اور عالمی سطح پر اہمیت کا حامل ہے-مورخہ 28 ستمبر کو نیو یارک اتھلیٹک کلب میں امریکن کالج آف کارڈیالوجی نیو یارک سٹیٹ چیپٹر کے سالانہ سائینٹیفک سیشن کے موقع پر ایک تقریب میں ڈاکٹر صاحب موصوف کو ایوارڈ اور نقد انعام سے نوازا گیا-اس موقع پر انہوں نے ملک بھر سے آئے ہوئے ممتاز ماہرین امراض قلب کی موجودگی میں اپنا مقالہ پیش کیا اور سوالات کے جواب دیئے-ڈاکٹر لوتھر کلارک پریذیڈنٹ ایوارڈ کمیٹی نے ان کے کام کو سراہتے ہوئے اسے اعلیٰ درجہ کی تحقیق قرار دیا-متعدد ممتاز ماہرین طب نے ڈاکٹر صاحب کو ان کی کامیابی پر مبارکباد دی-اللہ تعالیٰ یہ اعزاز مبارک فرمائے

ضرورت ہے

☼خدمت کا جذبہ رکھنے والے مخلص احمدی نوجوان جن کی عمر 27 سال سے کم ہو اور جسمانی لحاظ سے مضبوط ہوں-تعلیم میٹرک کم از کم سیکنڈ ڈویژن میں پاس شدہ ہوں کی ضرورت ہے-شرائط پر پورا اترنے والے خواہش مند نوجوان اپنی درخواستیں مقامی امیر کی تصدیق اور امیر ضلع کی توثیق کروا کر نظارت ہذا کو دس دسمبر تک بھجوائیں-

(نظارت امور عامہ)

تاریخ احمدیت

منزل بہ منزل

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

مرتبہ ابن رشید

1947ء (11)

18 اکتوبر حضرت صوفی غلام محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔ آپ 12 سال تک ماریشس میں دعوت الی اللہ کا فریضہ سرانجام دیتے رہے

18 اکتوبر حضرت مصلح موعود نے فیصلہ فرمایا کہ مقامات مقدسہ کی حفاظت کے لئے قادیان میں 250 احمدی باری باری مقیم رہیں اور باقی سب کو نکال لیا جائے۔ (بعد میں یہ تعداد تین سو تیرہ ہوگئی) رضا کارانہ طور پر قادیان میں رہنے کے لئے احمدیوں سے پوچھا گیا مگران کی کثرت کی وجہ سے مختلف شعبوں کے لحاظ سے قرعہ اندازی کرنی پڑی۔ احمدی آبادی کے علاقہ کی تعیین فوجی افسروں کے ساتھ طے پائی۔ چنانچہ 18 راکتوبر سے احمدی اپنے معین علاقہ میں اکٹھے ہونے شروع ہوگئے۔

18 اکتوبر حضرت مصلح موعود نے مسٹر گاندھی کے نام ایک مکتوب میں قیام امن کے لئے کوشش کرنے کی اپیل کی۔ گاندھی کی طرف سے 7 نومبر کو اس کا جواب موصول ہوا۔

19 اکتوبر حضور نے احمدی مہاجرین کے لئے کمبلوں، لحافوں، پہننے کے کپڑوں اور بستروں کی خاص تحریک فرمائی۔

19 اکتوبر حضور نے ''کشمیر اور حیدرآباد'' کے عنوان سے الفضل میں مضمون رقم فرمایا جس میں کشمیر کی پاکستان میں شمولیت کیلئے آواز بلند کی۔

19 اکتوبر حضرت چوہدری حکم دین صاحب دیالگڑھی رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات بعمر 88 سال۔

23 اکتوبر حسین شہید سہروردی میجر جنرل تھمایا کے ساتھ قادیان آئے اور احمدی بزرگان سے قادیان کے حالات معلوم کئے۔ ان کے ساتھ مسٹر گاندھی کے خاص نمائندے ڈاکٹر دنشا مہتہ بھی تھے۔

26 اکتوبر قادیان میں نماز عید الاضحی حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس نے پڑھائی تیرہ سو احمدی شامل ہوئے۔ مسلمان فوجیوں کے اعزاز میں جماعت کی طرف سے عشائیہ دیا گیا۔

27 اکتوبر لارڈ ماؤنٹ بیٹن نے کشمیر کو بھارت میں شامل کرنے کا اعلان کر دیا۔ حضرت مصلح موعود نے اپنے خطابات میں اس دیرینہ سازش کا انکشاف کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ فیصلہ پہلے ہی ہو چکا تھا اور ریڈکلف ایوارڈ محض دکھاوا تھا۔

30 اکتوبر قادیان میں بیت الذکر دار الرحمت کے مینار گرا دیئے گئے۔ اور بیت نور کو سکھوں نے اپنا جلسہ گاہ بنالیا۔

اکتوبر **47**ء تا مئی **48**ء قریباً اسی اغوا شدہ مسلم خواتین قادیان پہنچیں جن کی رہائش اور خوراک کے انتظام کے بعد بحفاظت پاکستان پہنچایا گیا۔

اکتوبر حضور نے الفضل میں قیمتی اداریوں کے ذریعہ پاکستان کے داخلی مسائل میں رہنمائی کی اور مخلصانہ مشورے دیئے۔ یہ سلسلہ اکتوبر سے دسمبر تک جاری رہا۔

اکتوبر مالی مشکلات کی وجہ سے سپین مشن بند کرنے کا فیصلہ کیا گیا مربی سلسلہ کرم الٰہی صاحب ظفر نے مشن جاری رکھنے کا عزم کیا اور عطر فروخت کرنے کا کام شروع کر دیا۔

اکتوبر عدن میں احمدی مربی مولوی غلام احمد صاحب مبشر نے کرایہ پر ایک مکان لے کر دعوت الی اللہ کا مرکز قائم کیا۔

2 نومبر 3 احمدی نوجوانوں کو قادیان میں فوج نے بری طرح زدوکوب کیا۔

کیفیت رمضان

روزوں کے مہینوں میں ہر شب انوار کے چھینٹے پڑتے ہیں
اللہ کے بندوں پر اس کے کچھ پیار کے چھینٹے پڑتے ہیں

ہر صبح کا منظر دلکش ہے ہر شام سہانی ہوتی ہے
پرسوز دعاؤں سے اکثر اشکوں کی روانی ہوتی ہے

سو نیند تصدق ہو جس پر وہ روزہ دار کی بے خوابی
کیا تشنگی حلق اور ہونٹوں کی؟ ہے روح کی گویا سیرابی

ہر روح روزہ دار کو کچھ نغمات سنائے جاتے ہیں
لذت ہے ''طہورا'' کی جس میں وہ جام پلائے جاتے ہیں

ہر شام و سحر ہر گلی گلی پُرذوق سا منظر ہوتا ہے
اک ٹھاٹھیں مارتا دریا سا احساس کے اندر ہوتا ہے

جب قدر کی لیل وہ آتی ہے مقبول دعائیں ہوتی ہیں
کچھ ہلکی ہلکی بارش سے پُرکیف فضائیں ہوتی ہیں

یہ دیں کی بہار کا موسم ہے کیا دل کے شگوفے کھلتے ہیں
احساس کے اندر اندر ہی ہر آن تحائف ملتے ہیں

قرآں کی تلاوت ہوتی ہے ہاں حق کے فسانے گونجتے ہیں
تسبیح خدا کے روز و شب پرکیف ترانے گونجتے ہیں

روزوں کا جو نقشہ دل میں ہے الفاظ میں کھینچا جا نہ سکے
بستا ہے تصور میں ہر دم تصویر میں لیکن آ نہ سکے

عبدالسلام اسلام

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

تبرکات

الفضل 9 مارچ 1959ء

رمضان کی جامع برکات اور ہماری ذمہ داریاں

رقم فرمودہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب

رمضان کا مہینہ ایک بڑا ہی مبارک مہینہ ہے۔ اس کی برکتیں ان عظیم الشان عبادتوں تک ہی محدود نہیں۔ جو اس مہینہ کے ساتھ مخصوص ہیں۔ بلکہ اس مہینہ کی پہلی برکت یہ ہے۔ جس کی وجہ سے اسے ان عبادتوں کے لئے چنا گیا ہے کہ اس میں قرآن پاک یعنی خدا کی آخری اور عالمگیر شریعت کے نزول کا آغاز ہوا تھا۔ سو رمضان کا مہینہ (دین) کے جنم کا یادگاری مہینہ ہے۔ جس کے ساتھ وہ عالم وجود میں آیا۔ اور دنیا اس روحانی سورج کے نور سے منور ہوگئی۔ اور ہم ہر سال گویا اس کا یوم یعنی سالگرہ مناتے ہیں۔ اور وہ عید کی طرح ہر سال بار بار آ کر ہمارے دلوں میں قرآنی نزول اور قرآنی برکات کی یاد تازہ کرتا ہے۔

رمضان کا مہینہ جامع العبادات ہے

رمضان کی برکات کا نمایاں اور مخصوص پہلو یہ ہے کہ وہ جامع العبادات ہے۔ جیسا کہ ہر احمدی جانتا ہے۔ دین کی کثیر التعداد عبادتوں میں سے چار عبادتیں بنیادی حیثیت رکھتی ہیں یعنی (1) نماز (2) روزہ (3) زکوٰۃ اور (4) حج۔ اور یہ چاروں بنیادی عبادتیں رمضان میں بہترین صورت میں جمع کردی گئی ہیں۔ نماز کی عبادت رمضان میں اس طرح شامل کی گئی ہے۔ کہ پنجگانہ فریضہ نمازوں کے علاوہ رمضان کے مہینہ میں تہجد اور تراویح اور دیگر نفلی نمازوں (مثلاً ضحیٰ وغیرہ) کی خاص تاکید کی گئی ہے۔ اور نماز وہ مقدس ترین عبادت ہے۔ جسے معراج المومن (یعنی مومنوں کے لئے اوپر چڑھنے کی سیڑھی) کہا گیا ہے۔ جس کے ذریعہ انسان خدا کی طرف اٹھتا اور اس کا قرب حاصل کرتا ہے۔ اور صوم یعنی روزہ تو رمضان کی مخصوص عبادت ہے ہی۔ جس کے متعلق حدیث قدسی میں آتا ہے کہ خدا فرماتا ہے جہاں دوسری عبادتوں کے اور اور اجر مقرر ہیں وہاں روزے دار کے روزہ کا اجر میں خود ہوں۔ دراصل روزہ میں حقوق اللہ اور حقوق العباد دونوں کی ادائیگی بصورت احسن شامل کردی گئی ہے۔ حقوق اللہ اس طرح کہ روزہ میں انسان خدا کے لئے اپنے نفس اور نفس کی خواہشات کی قربانی پیش کرتا ہے۔ اور حقوق العباد اس طرح کہ روزے کے ذریعہ روزے داروں میں اپنے غریب بھائیوں کی تنگ دستی کا احساس پیدا ہوتا ہے۔ اور انسان ان کے لئے زیادہ سے زیادہ مالی قربانی کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔

پھر رمضان میں زکوٰۃ کی عبادت بھی شامل ہے۔ کیونکہ اول تو رمضان کے آخر میں فدیہ کی ادائیگی مقرر کی گئی ہے جس کا دوسرا نام زکوٰۃ الفطر ہے۔ جو عید کی آمد پر غریب بھائیوں کی امداد کے لئے تجویز کی گئی ہے اور پھر یہ بھی ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔ کہ رمضان کے مہینہ میں اپنے غریب بھائیوں کی امداد نہایت فیاضی کے ساتھ اور بہت کھلے دل سے کرنی چاہئے۔ اور خود آپ کا اپنا نمونہ یہ تھا۔ کہ رمضان میں آپ کا ہاتھ غریبوں اور مسکینوں کی مدد میں اس طرح چلتا تھا کہ گویا ایک تیز آندھی ہے جو کسی روک کو خیال میں نہیں لاتی۔ بالآخر رمضان میں ایک طرح سے حج کی عبادت کا عنصر بھی شامل ہے۔ کیونکہ جس طرح ایک حاجی حج میں گویا دنیا سے کٹ کر احرام کا لباس پہن لیتا ہے۔ اور شب و روز عبادت الٰہی میں مصروف رہتا اور جائز نفسانی لذات سے بھی کنارہ کشی اختیار کرتا ہے۔

اسی طرح رمضان کے مہینہ میں روزہ دار دن کے اوقات میں کھانے پینے اور بیوی کے پاس جانے سے اجتناب کرتا ہے۔ اور اعتکاف کے ایام میں تو یہ اجتناب گویا کلی انقطاع کا رنگ اختیار کر لیتا ہے۔ گویا ان ایام میں روزے دار دن رات (بیت الذکر) میں بیٹھ کر عبادت الٰہی کے لئے کلیۃً وقف ہو جاتا ہے۔

روزہ دار کی جزا خود خدا ہے

الغرض رمضان کا مہینہ جامع العبادات ہے جس میں (دین) کی چاروں بنیادی عبادتوں کو بہترین صورت میں ایک جگہ جمع کر دیا گیا ہے۔ اور اس میں نماز بھی ہے اور روزہ بھی ہے اور زکوٰۃ بھی ہے۔ اور حج کی چاشنی بھی شامل ہے بلکہ اگر غور سے دیکھا جائے تو رمضان میں جہاد کا عنصر بھی پایا جاتا ہے۔ کیونکہ روزہ نفس کی تربیت کا بھی نہایت موثر ذریعہ ہے۔ بلکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بعض حالات میں نفس کے جہاد کو تلوار کے جہاد سے بھی افضل قرار دیا ہے۔ چنانچہ حدیث میں آتا ہے کہ ایک موقعہ پر جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایک غزوہ سے فارغ ہو کر مدینہ کی طرف واپس تشریف لا رہے تھے۔ آپ نے صحابہؓ سے فرمایا کہ

رجعنا من الجہاد الاصغر الی الجہاد الاکبر

یعنی اب ہم چھوٹے جہاد سے فارغ ہو کر بڑے جہاد کی طرف لوٹ رہے ہیں۔

اس طرح آپؐ نے نفس کے جہاد کو تلوار کے جہاد سے بھی افضل قرار دیا اور ایک دوسرے موقعہ پر آپؐ نے فرمایا

"بہادر وہی نہیں جو لڑائی میں اپنے حریف کو پچھاڑ دیتا ہے بلکہ بہادر وہ ہے جو اپنے نفس کی خواہشات کو دبا کر ان پر غلبہ پاتا ہے"۔

"خلاصہ کلام یہ کہ رمضان کی برکات اتنی وسیع ہیں کہ ان میں (دین) کی چار بنیادی عبادتوں کے علاوہ جہاد کے ثواب کا رستہ بھی کھولا گیا ہے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ چونکہ روزے میں سب کچھ شامل ہے اس لئے اس کی جزا میں خود ہوں اور عقلاً بھی یہی درست ہے کیونکہ روزہ دار کو نماز کا ثواب بھی ملتا ہے۔ روزہ کا ثواب بھی ملتا ہے۔ زکوٰۃ کا ثواب بھی ملتا ہے۔ حج کا ذوق بھی حاصل ہوتا ہے۔ اور جہاد کا موقعہ بھی میسر آتا ہے۔

اجر پانے کے لئے صحت نیت ضروری ہے

مگر یاد رکھنا چاہئے کہ (دین) میں عبادتیں کوئی منتر جنتر نہیں ہیں کہ ادھر پھونک مار کر ایک کام کیا اور ادھر نتیجہ نکل آیا۔ بلکہ (دین) صحت نیت چاہتا ہے۔ ہمت چاہتا ہے۔ صبر و استقلال چاہتا ہے۔ اور لمبے عرصہ کا مجاہدہ چاہتا ہے۔ قرآن فرماتا ہے۔ (-)

کیا لوگ یہ چاہتے ہیں کہ صرف ایمان کے زبانی دعوے پر خدا ان کو چھوڑ دے۔ اور ان کے سارے کام یونہی پورے ہو جائیں۔ اور وہ امتحانوں اور ابتلاؤں کی بھٹی میں نہ ڈالے جائیں ہوشیار ہو کر سن لو کہ یہ بات خدائے علیم و حکیم کی سنت کے خلاف ہے۔

پس رمضان کی برکات سے فائدہ اٹھانے کے لئے ضروری ہے کہ انسان پاک نیت اور سچے ایمان اور صبر و استقلال کے ساتھ ان احکام کو بجالائے جو خدا تعالیٰ نے رمضان کے ساتھ وابستہ کئے ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو شخص رمضان میں کذب اور قول زور کو نہیں چھوڑتا اور روزے کی حقیقت سے بے خبر رہ کر محض نمائش اور ظاہر داری کا رنگ اختیار کرتا ہے۔ وہ مفت میں بھوکا رہتا ہے۔ جس کی خدا کے حضور کچھ بھی قدر و قیمت نہیں ایک عرب شاعر نے کیا خوب کہا ہے۔

کہ جس شخص کو موتیوں کی تلاش ہو اسے سمندروں میں غوطے لگانے پڑتے ہیں۔ اور جو شخص بلندیوں کا طالب ہو اسے راتوں کو جاگنے کے بغیر چارہ نہیں۔

رمضان سے تعلق رکھنے والے احکام

اب میں ان احکام کی کسی قدر تشریح کرتا ہوں۔ جو رمضان کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں۔ سب سے اول نمبر پر خود صوم یعنی روزہ ہے۔ جو رمضان کی اصل اور مخصوص عبادت ہے روزہ کی ظاہری صورت یہ ہے کہ سحری کے وقت یعنی صبح صادق سے پہلے اپنی عادت اور اشتہاء کے مطابق کچھ کھانا کھایا جائے۔ کھانے کے بغیر روزہ رکھنا چنداں پسندیدہ نہیں۔ سوائے اس کے کہ کوئی مجبوری کی صورت ہو اور سحری کھانے کے متعلق مسنون طریق یہ ہے کہ صبح صادق سے قبل جتنی دیر سے کھائی جائے اتنا ہی بہتر ہے۔ تاکہ سحری اور (نماز) کے درمیان کم سے کم وقفہ ہو۔ اور خدائی حد بندی کے ساتھ انسان کی ذاتی خواہش مخلوط نہ ہونے پائے۔ اس کے بعد غروب آفتاب تک کھانے پینے اور بیوی کے ساتھ مخصوص جنسی تعلقات قائم کرنے منع ہیں۔ اس طرح گویا خدا کے رستہ میں اپنے نفس اور اپنی نسل کی قربانی پیش کی جاتی ہے۔ غروب آفتاب کے وقت افطاری کرنے میں بھی وہی اصول چلتا ہے جو سحری کھانے کے متعلق اوپر بیان کیا گیا ہے۔ یعنی غروب آفتاب کے ساتھ بلا توقف افطاری کر لی جائے۔ دوسرے الفاظ میں سحری کھانے میں دیر کرنا اور افطاری کرنے میں جلدی کرنا مسنون ہے۔ روزہ کے دوران خاص طور پر اپنے خیالات کو پاک و صاف رکھنا اور بے ہودہ اور لغو باتوں اور فحشاء وغیرہ سے اجتناب کرنا ضروری ہے۔ روزہ ہر عاقل و بالغ مرد و عورت پر فرض ہے۔ البتہ اگر کوئی شخص سفر میں ہو یا بیمار ہو تو اسے سفر اور بیماری کے ایام میں روزہ ترک کر کے دوسرے ایام میں گنتی پوری کرنی چاہئے۔ یہی حکم ان عورتوں کے لئے ہے جو رمضان کے مہینہ ماہواری ایام کی وجہ سے چند دن کے لئے معذور ہو جائیں۔ وہ لوگ جو بڑھاپے یا دائم المرض ہونے کی وجہ سے معذور ہو چکے ہوں۔ ان کے لئے قرآن یہ حکم دیتا ہے کہ وہ اپنے کھانے کی حیثیت کے مطابق فدیہ ادا کر دیں۔ فدیہ کی رقم مساکین کی امداد کے لئے مرکز میں بھی بھجوائی جا سکتی ہے اور اپنے پڑوس کے غرباء میں خود بھی تقسیم کی جا سکتی ہے۔ اور فدیہ نقد رقم کی بجائے کھانے کی صورت میں بھی دیا جا سکتا ہے۔ بعض صوفیاء نے سفر اور عارضی بیماری میں بھی فدیہ کی ادائیگی کو پسند کیا ہے۔ اور دوسرے وقت میں گنتی پوری کرنا مزید برآں ہے۔

رمضان میں نفلی نمازیں

رمضان میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نفلی نمازوں پر بہت زور دیا ہے۔ نفلی نمازوں میں سب سے افضل اور سب سے ارفع تہجد کی نماز ہے۔ جو رات کے نصف آخر میں صبح صادق سے پہلے ادا کی جاتی ہے۔ اس نماز کی برکت اور شان اس بات سے ظاہر ہے کہ قرآن مجید تہجد کی نماز کے متعلق فرماتا ہے کہ اس کے ذریعہ انسان اپنے مقام محمود کو پہنچ جاتا ہے مقام محمود ہر شخص کا جدا ہوتا ہے۔ کیونکہ اس سے ترقی کا وہ انتہائی نقطہ مراد ہے۔ جو کوئی شخص اپنے حالات اور اپنی فطری استعدادوں کے مطابق حاصل کر سکتا ہے۔ اس سے ظاہر ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مقام محمود جس کا آپ کو وعدہ دیا گیا ہے وہ سب اولین اور آخرین سے افضل اور ارفع ترین ہے۔ بہرحال تہجد کی نماز انسان کی روحانی ترقی کے لئے بہترین سیڑھی ہے۔ کاش ہمارے نوجوان دوست اس کی قدر و قیمت کو پہچانیں۔ رمضان میں عشاء کے بعد کی نماز تراویح بھی دراصل تہجد ہی کی ایک نرم اور رعایتی صورت ہے۔ اس کی شرکت گو آخر شب کی تہجد کا درجہ تو نہیں رکھتی مگر لوگوں میں نفلی نمازوں کا ذوق پیدا کرنے کے لئے بہت غنیمت ہے۔ دوسری

نفلی نماز ضحیٰ کی نماز ہے- جو صبح اور ظہر کی نمازوں کے درمیان وقفہ میں پڑھی جاتی ہے- تا کہ یہ لمبا وقفہ عبادت سے خالی نہ رہے- یہ بھی ایک بہت بابرکت نفلی عبادت ہے اور دوستوں کو رمضان میں ان دونوں نمازوں یعنی تہجد اور ضحیٰ کا التزام رکھنا چاہئے-

رمضان میں قرآن کی تلاوت

رمضان کے مہینہ میں قرآن مجید کی تلاوت کی بھی خاص تاکید آئی ہے اور یہ تاکید ضروری تھی کیونکہ قطع نظر تلاوت کی دوسری برکات کے رمضان کا مہینہ قرآنی نزول کے آغاز کی یادگار ہے- اور اس یادگار کو قرآن کریم کی تلاوت سے کسی طرح جدا نہیں کیا جاسکتا- عام طور پر لوگ رمضان میں قرآن کا ایک دور ختم کرتے ہیں- لیکن میرے خیال میں یہ مسنون طریق دو دور ختم کرنا ہے- کیونکہ حدیث میں آتا ہے کہ ہر رمضان میں جبرائیل علیہ السلام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مل کر قرآن کا ایک دور ختم کیا کرتے تھے- لیکن جب قرآن کا نزول مکمل ہو گیا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے آخری رمضان میں حضرت جبرائیلؑ نے آپ کے ساتھ مل کر دو دور پورے کئے- اور چونکہ ہمارے لئے بھی قرآن مکمل ہو چکا ہے- اس لئے اپنے آقا کی سنت ہمارے لئے بھی رمضان میں قرآن مجید کے دو دور پورے کرنے مناسب ہیں- اور زیادہ کے لئے تو کوئی حد نہیں- جتنا گڑ ڈالو گے اتنا ہی میٹھا ہوگا- قرآن کی تلاوت حتی الوسع ٹھہر ٹھہر کر اور سمجھ سمجھ کر کرنی چاہئے- اور رحمت کی آیتوں پر طلب رحمت کی دعا اور عذاب کی آیتوں پر توبہ و استغفار کرنا مسنون ہے-

رمضان میں غیر معمولی صدقہ و خیرات

رمضان میں صدقہ و خیرات پر بھی (دین) نے بہت زور دیا ہے- صدقہ و خیرات میں دہری غرض مدنظر ہے- ایک تو یہ کہ غریب بھائیوں کی زیادہ سے زیادہ امداد کا راستہ کھلے تا کہ وہ بھی رمضان کے بڑھے ہوئے اخراجات کو خوشی اور دلجمعی کے ساتھ پورا کر سکیں- دوسرے یہ کہ یہ صدقہ و خیرات صدقہ کرنے والوں کے لئے رد بلا کا موجب ہو- حدیث میں آتا ہے کہ

ان الصدقہ تطفئی غضب الرب

''یعنی صدقہ و خیرات خدا کے غضب کو دور کرتا اور اس کی تلخ تقدیروں کو روکتا ہے-''

خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق احادیث میں آتا ہے کہ مالی تنگی کے باوجود آپ کا ہاتھ رمضان کے مہینہ میں غریب مسلمانوں کی امداد میں اس طرح چلتا تھا کہ گویا وہ ایک تیز آندھی ہے- جو کسی روک کو خیال میں نہیں لاتی- یہ مبارک اسوہ ہر سچے **احمدی** کے لئے مشعل راہ ہونا چاہئے-

صدقۃ الفطر کا فریضہ

اس طوعی صدقہ کے علاوہ (دین) میں عید الفطر کی آمد پر صدقۃ الفطر کا بھی حکم دیا گیا ہے- جو عید سے پہلے ادا کرنا ہر مومن پر فرض ہے- اس کی مقدار خوشحال لوگوں کے لئے ایک صاع گندم اور عام لوگوں کے لئے نصف صاع گندم مقرر ہے- جو آج کل کے ریٹ کے لحاظ سے ایک روپیہ اور نصف روپیہ فی کس بنتی ہے- صدقۃ الفطر ہر مرد- عورت- بچے بوڑھے امیر غریب پر فرض کیا گیا ہے- تا کہ اس مشترکہ فنڈ سے عید کے موقعہ پر غریب بھائیوں کی امداد کی جاسکے- حتیٰ کہ جن غریبوں نے صدقۃ الفطر سے خود امداد حاصل کرنی ہو ان کو بھی حکم ہے کہ اپنی طرف سے صدقۃ الفطر ادا کریں تا کہ یہ فنڈ صحیح معنوں میں قومی فنڈ کی صورت اختیار کر لے- صدقۃ الفطر کو مقامی طور پر آس پاس کے غریبوں پر بھی خرچ کرنا چاہئے-

اعتکاف کی مخصوص عبادت

گو (دین) میں رہبانیت یعنی ترک دنیا جائز نہیں کیونکہ وہ انسان کو اس کے فطری تقاضوں کے مطابق زندگی کی کش مکش میں مبتلا رکھ کر پاک کرنا چاہتا ہے لیکن رمضان کے آخری عشرہ میں ایک قسم کی جزوی اور مشروط اور محدود رہبانیت کی سفارش کی گئی ہے- اس مخصوص عبادت کا نام اعتکاف ہے- اور جو لوگ اس کے لئے فرصت پائیں- اور ان کے حالات اس کی اجازت دیں- ان کے لئے یہ ہدایت ہے کہ وہ بیس رمضان کی شام کو کسی ایسی (بیت الذکر) میں جس میں جمعہ ہوتا ہو- شب و روز کی عبادت کے لئے گوشہ نشین ہو جائیں- اور اپنے اس اعتکاف کو آخر رمضان تک پورا کریں- اعتکاف میں سوائے پاخانہ پیشاب کی حوائج ضروریہ کے دن رات کا سارا وقت (بیت) میں رہ کر نماز اور تلاوت قرآن اور ذکر الٰہی اور دعا اور دینی درس و تدریس میں گزارا جاتا ہے- اس طرح اعتکاف میں بیٹھنے والا انسان گویا دنیا سے کٹ کر خدا کی یاد کے لئے کلیۃً وقف ہو جاتا ہے- یہ عبادت یاد الٰہی کی مخصوص چاشنی پیدا کرنے کے لئے مقرر کی گئی ہے- تا کہ اس کے بعد اعتکاف بیٹھنے والا انسان یہ محسوس کرے کہ اسے دنیا میں رہتے ہوئے اور دنیوی تعلقات کو نبھاتے ہوئے کس طرح ''دست با کار دل بایار'' کا نمونہ پیش کرنا چاہئے-

لیلۃ القدر کی مبارک رات

قرآن اور حدیث سے ثابت ہے کہ رمضان کے مہینہ میں ایک خاص رات ایسی آتی ہے- جس میں خدا کی رحمت اس کے بندوں کے قریب تر ہو جاتی ہے- اس رات کا نام لیلۃ القدر یعنی عزت والی رات رکھا گیا ہے- جو روحانیت کے زبردست انتشار اور دعاؤں کی خاص قبولیت کی رات ہے- (دین) نے کمال حکمت سے اس رات کی تعیین نہیں کی- لیکن حدیث میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے روحانی مشاہدہ کے ماتحت اس قدر اشارہ فرمایا ہے کہ اسے رمضان کے آخری عشرہ یا آخری سات دنوں کی طاق راتوں میں تلاش کرو- لیلۃ القدر کے لئے رمضان کے آخری عشرہ کو اس لئے مخصوص کیا گیا ہے کہ رمضان کے ابتدائی بیس دنوں کے مسلسل روزوں اور نفلی نمازوں اور تلاوت قرآن اور دعاؤں اور صدقہ و خیرات وغیرہ کی وجہ سے مومنوں کے دلوں میں ایک خاص روحانی کیفیت اور خاص نورانی جذبہ پیدا ہو کر ان کے اندر قبولیت دعا کی غیر معمولی صلاحیت پیدا کر دیتا ہے- بایں ہمہ یہ خیال کرنا کہ لیلۃ القدر میں ہر شخص کی دعا لازماً قبول ہو جاتی ہے- (دینی) تعلیم کے صریح خلاف ہے- جو دعا خدا کی کسی صفت کے خلاف ہو یا خدا کی کسی سنت کے خلاف ہو یا خدا کے کسی وعدہ کے خلاف ہو یا دعا کرنے والے کے اپنے حقیقی مفاد کے خلاف ہو- جسے وہ اپنی جہالت کی وجہ سے مانگ رہا ہو- وہ ہرگز قبول نہیں ہو سکتی اور نہ ایسے شخص کی دعا قبول ہو سکتی ہے جس کا دل ناپاکیوں کا گھر ہو- اور وہ محض جنتر منتر کے طور پر کوئی دعائیہ کلمہ زبان پر لا رہا ہو- قرآن مجید رمضان میں دعاؤں کے تعلق میں فرماتا ہے- کہ (-)

ترجمہ'' یعنی اے رسول جب میرے بندے (نہ کہ شیطان کے بندے) میرے متعلق تجھ سے پوچھیں تو تو ان سے کہہ دے کہ میں اپنے بندوں کے بالکل قریب ہوں- میں دعا کرنے والے کی دعاؤں کو سنتا اور قبول کرتا ہوں جبکہ وہ مجھے پکاریں- مگر ضروری ہے کہ وہ بھی میری باتوں پر کان دھریں اور مجھ پر سچا ایمان لائیں تا کہ ان کی دعائیں پایہ قبولیت کو پہنچیں-''

پس لاریب لیلۃ القدر کی مبارک رات دعاؤں کی خاص قبولیت کی رات ہے- جبکہ رحمت کے فرشتے زمین کی طرف جھک جھک کر مومنوں کی دعاؤں کو شوق و ذوق کے ساتھ اچکتے ہیں- لیکن بہر حال یہ رات بھی ان شرطوں سے بالکل باہر نہیں- جو دعاؤں کی قبولیت کے لئے خدائے حکیم و علیم کی طرف سے مقرر کی گئی ہیں- مگر چونکہ یہ رات گویا خدا کے دربار عام کی رات ہے- اس لئے اس میں شبہ نہیں کہ اس رات میں ان شرطوں کو خدا کی وسیع رحمت نے کافی نرم کر رکھا ہے-

لیلۃ القدر کی ظاہری علامت کے متعلق کچھ کہنا غالباً غلط فہمی پیدا کرنے والا ہوگا- کیونکہ اس کی اصل علامت روحانیت کا انتشار ہے- جسے دعاؤں کا تجربہ رکھنے والے مومنوں کا دل اکثر صورتوں میں محسوس کر لیتا ہے- مگر کیا اچھا ہو کہ ہمارے دوست ان چند راتوں کے بیشتر حصہ کو خاص کوشش کے ساتھ دعاؤں اور ذکر الٰہی میں گزاریں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اس زریں ارشاد کی حکمت کو پورا کریں- کہ لیلۃ القدر رمضان کی آخری راتوں میں تلاش کرو- ہمارے دادا آخری ایام میں اکثر فرمایا کرتے تھے کہ:

یعنی عمر گزر گئی- اب صرف چند دن باقی ہیں- کیا اچھا ہو کہ ان چند دنوں کو کسی کی یاد میں اس طرح خرچ کروں کہ شام کو بیٹھوں اور صبح کر دوں-

رمضان میں اپنی کسی کمزوری کو دور کرنے کا عہد

بالآخر میں دوستوں کو بلکہ یوں کہنا چاہئے کہ اپنے بھائیوں اور بہنوں کو حضرت مسیح موعود کا وہ ارشاد یاد دلاتا ہوں- جس کی طرف میں پہلے بھی کئی دفعہ توجہ دلا چکا ہوں- حضرت مسیح موعود فرمایا کرتے تھے کہ رمضان کا مہینہ نفس کی اصلاح کا خاص زمانہ ہے- کیونکہ اس زمانہ کا ماحول اصلاح نفس کے ساتھ مخصوص مناسبت رکھتا ہے- اس مہینہ میں خاص عبادتوں اور دعاؤں اور ذکر الٰہی کی وجہ سے گویا لوہا گرم ہوتا ہے اور صرف چوٹ لگانے کی ضرورت ہوتی ہے- پس ہمارے دوستوں کو چاہئے کہ رمضان کی دوسری ذمہ داریاں ادا کرنے کے ساتھ ساتھ ان ایام میں اپنی کسی خاص کمزوری کو سامنے رکھ کر خدا سے عہد کریں کہ وہ آئندہ اس کمزوری کے ارتکاب سے کلی طور پر اجتناب کریں گے- اس کمزوری کے اظہار کی ضرورت نہیں کیونکہ خدا ستار ہے اور ستاری کو پسند فرماتا ہے- پس کسی پر ظاہر کرنے کے بغیر اپنے دل میں خدا سے عرض کرو کہ اے میرے آسمانی آقا میں آئندہ اس کمزوری سے توبہ کرتا اور تیرے حضور عہد کرتا ہوں کہ اپنی انتہائی ہمت اور انتہائی کوشش کے ساتھ اس کمزوری سے ہمیشہ کنارہ کش رہوں گا- تو میرے قدموں کو استوار رکھ اور مجھے اس عہد پر قائم رہنے کی توفیق عطا کر......

کہ بے توفیق کام آوے نہ کچھ پند

خدا تعالیٰ مجھے اور اس مضمون کے پڑھنے والوں کو رمضان کی بہترین برکات سے متمتع فرمائے اور ہماری انفرادی اور جماعتی دعاؤں کو قبول کرے-

مرزا بشیر احمد ربوہ 9/ مارچ 1959ء

پہرہ کی ڈیوٹی کن سے لی جائے

مکرم نصیر احمد صاحب قمر ایڈیٹر الفضل انٹرنیشنل لندن لکھتے ہیں-

سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز 10/ جون 1982ء کو منصب خلافت پر متمکن ہوئے- 16/ جون 1982ء کو مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ مرکزیہ پاکستان کو حضور انور سے ملاقات کی سعادت حاصل ہوئی- یہ عاجز بھی بطور رکن مجلس عاملہ اس میٹنگ میں شامل تھا- اس موقع پر حضور ایدہ اللہ نے جو اہم ہدایات ارشاد فرمائیں ان میں پہرہ کے انتظام سے متعلق ہدایات دیتے ہوئے فرمایا کہ پہرہ پر مخلص اور بشاشت سے ڈیوٹی دینے والے آئیں تعداد خواہ تھوڑی ہو لیکن نیک اور دعائیں کرنے والے ہوں-

اسی طرح آپ نے فرمایا کہ جلسہ سالانہ پر وہی خدام خلیفہ وقت کے قریب ڈیوٹی دیں جو نیک اور مجلس کے کاموں میں مسابقت کا جذبہ رکھنے والے ہوں- دوسرے درجہ کے لوگ بے برکتی کا باعث ہو جایا کرتے ہیں-

حضور ایدہ اللہ کی یہ زریں ہدایات صرف مرکز میں ہی نہیں بلکہ نظام خلافت سے وابستہ دنیا کی تمام جماعتوں اور تمام کارکنان کے لئے نہایت درجہ اہمیت کی حامل اور رہنما اصولوں کی حیثیت رکھتی ہیں- اور ان کی تعمیل باعث خیر و برکت ہے- اللہ تعالیٰ ہمیں ان پر کما حقہ عمل کی توفیق بخشے-

وقف کی شدید ضرورت ہے کیونکہ آئندہ سو سالوں میں (دین حق) نے جس کثرت سے ہر جگہ پھیلنا ہے اس کے لئے لاکھوں تربیت یافتہ غلام چاہئیں-

(حضرت خلیفۃ المسیح الرابع)

لعل تاباں

نمبر 65

مرتبہ: فخر الحق شمس

دعا کا اثر

سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:-

''جیسا اثر دعا میں ہے ویسا کسی اور شئے میں نہیں...... شیخ نظام الدین کا ذکر ہے کہ ایک دفعہ بادشاہ کا سخت عتاب ان پر ہوا اور حکم ہوا کہ ایک ہفتہ تک تم کو سخت سزا دی جائے گی- جب وہ دن آیا تو وہ ایک مرید کی ران پر سر رکھ کر سوئے ہوئے تھے- اس مرید کو جب بادشاہ کے حکم کا خیال آیا تو وہ رویا اور اس کے آنسو شیخ پر گرے جس سے شیخ بیدار ہوا اور پوچھا کہ تو کیوں روتا ہے- اس نے اپنا خیال عرض کیا اور کہا کہ آج سزا کا دن ہے- شیخ نے کہا کہ تم غم مت کھاؤ ہم کو کوئی سزا نہ ہوگی میں نے ابھی خواب میں دیکھا ہے کہ ایک مارکھنڈ گائے مجھے مارنے کے واسطے آئی ہے میں نے اس کے دونوں سینگ پکڑ کر اس کو نیچے گرا دیا ہے- چنانچہ اسی دن بادشاہ سخت بیمار ہوا اور ایسا سخت بیمار ہوا کہ اسی بیماری میں مرگیا- یہ تصرفات الٰہی ہیں جو انسان کی سمجھ میں نہیں آتے-''

(ملفوظات جلد ہشتم ص 7)

حضرت خالد بن سعیدؓ کی رویا

حضرت عمرو بن عثمانؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ حضرت خالد یعنی خالد بن سعید بن عاص بڑے شروع زمانہ میں اسلام لائے- وہ اپنے بھائیوں میں سب سے پہلے مسلمان ہوئے (ان کے اسلام لانے کی ابتداء اس طرح ہوئی کہ) انہوں نے رویا میں دیکھا کہ ایک آگ کا گڑھا ہے جس کے کنارے پر وہ کھڑے ہیں- خالد کہتے ہیں کہ وہ اتنا وسیع وعریض جہنم کا گڑھا تھا کہ اس کی وسعتوں کا علم صرف اللہ ہی کو ہوگا (بہرحال وہ دیکھتے ہیں کہ وہ اس جہنم کے گڑھے کے کنارے پر کھڑے ہیں اور) ان کا باپ انہیں اس گڑھے میں دھکیلنے کی کوشش کرتا ہے- پھر انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو خواب میں دیکھا کہ حضورؐ خالد کو ان کی کمر کے پٹکے سے پکڑ کر پیچھے ہٹا لیتے ہیں اور گرنے نہیں دیتے- خالد یہ خواب دیکھ کر بہت خوف زدہ ہوگئے اور اپنے آپ سے کہنے لگے کہ اللہ کی قسم یہ الٰہی خواب ہے- پھر ان کی ملاقات حضرت ابوبکرؓ سے ہوئی- خالد نے ان سے اپنی خواب کا ذکر کیا حضرت ابوبکرؓ نے (ان کی خواب سن کر انہیں تسلی دیتے ہوئے) جواب دیا کہ گھبراؤ نہیں تمہارے لئے بھلائی کا فیصلہ کرلیا گیا ہے (جو شخص تم نے خواب میں دیکھا ہے کہ اس نے تمہیں اس گڑھے میں گرنے سے بچالیا) وہ اللہ کا رسولؐ ہے جو تمہارے پاس موجود ہے پس اس کی اتباع کرو- تمہاری خواب سے معلوم ہوتا ہے کہ تم ضرور اس کی اتباع کرو گے اور اس کے ساتھ شامل ہوکر اسلام میں داخل ہو جاؤ گے اور اسلام تمہیں اس آگ کے گڑھے میں گرنے سے بچالے گا لیکن تمہاری خواب سے پتہ چلتا ہے کہ تمہارا باپ اس گڑھے میں جا پڑے گا-

راوی کہتے ہیں کہ حضورؐ اجیاد کے مقام پر تھے کہ خالد کی ملاقات حضورؐ سے ہوئی اس ملاقات پر خالد نے عرض کیا کہ آپؐ کس کی طرف بلاتے ہیں- حضورؐ نے فرمایا میں اللہ کی طرف بلاتا ہوں جو واحد ہے اور جس کا کوئی شریک نہیں اور میں اس بات کی دعوت دیتا ہوں کہ محمدؐ اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہے اور میں تمہیں اس طرف بلاتا ہوں کہ تم ان پتھروں کی عبادت کرنا چھوڑ دو (جو محض بے جان ہیں) نہ سنتے ہیں نہ دیکھتے ہیں نہ کوئی نقصان پہنچا سکتے ہیں نہ نفع اور (ایسے بیکار وجود ہیں) کہ ان کو اتنا بھی علم نہیں کہ کون ان کی عبادت کرتا ہے کون نہیں- اس پر خالد نے جواب دیا کہ ہاں میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اس بات کی بھی کہ آپؐ اللہ کے رسول ہیں- راوی کہتے ہیں کہ حضورؐ خالد کے اسلام لانے پر بہت خوش ہوئے-

اسلام لانے کے بعد خالد اپنے رشتہ داروں سے چھپ گئے لیکن ان کے والد کو خالد کے اسلام لانے کا علم ہوگیا- لوگوں کو ان کی تلاش میں بھیجا- یہ لوگ ان کو باپ کے پاس پکڑ لائے- باپ نے بہت ڈانٹا ڈپٹا- ہاتھ میں ایک سوٹا تھا وہ خالد کے سر پر دے مارا اور اتنی زور سے مارا کہ سوٹا ٹوٹ گیا پھر کہنے لگا کہ اللہ کی قسم اگر تم اسلام سے باز نہ آئے تو تمہارا نان نفقہ بند کردوں گا- خالد نے جواب دیا اگر آپ نے میرا نان و نفقہ بند کردیا تو (میرا) اللہ مجھے وہ رزق دے گا جس کے سہارے میں زندہ رہوں گا- یہ بات کہہ کر والد کی مجلس سے اٹھ کھڑے ہوئے اور رسول کریم ﷺ کے پاس آگئے اور پھر حضورؐ کی معیت اختیار کرلی اور حضورؐ کے ساتھ چمٹے رہے-

(مسند احمد جلد اول ص 379)

خواب میں پتہ بتایا گیا

حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی فرماتے ہیں:-

جب حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی وفات ہوئی میں ان دنوں حضرت اقدس کے ہی زیر علاج تھا- آپ کی وفات کے کچھ روز بعد میں اپنے سسرال کے گاؤں پیر کوٹ تحصیل حافظ آباد ضلع گوجرانوالہ چلا گیا-

جب میں وہاں پہنچا تو شدت بیماری سے زیادہ نڈھال ہوگیا- وہ دن بیماری کی شدت اور مالی پریشانی کے اعتبار سے میرے لئے بہت ہی سخت تھے- میں نے اس تکلیف کو تمثیلاً خواب میں اس طرح دیکھا کہ میں ایک زہر کا پیالہ پی رہا ہوں اس پیالہ کو خوشی کے ساتھ پیتے جانا رضا بالقضاء کے معنوں میں تھا-

اسی تکلیف کی حالت میں میں نے ایک دن سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے حضور دعا کے لئے عریضہ لکھا اور اس میں بیماری اور مالی پریشانی کی تکلیف کا اظہار کیا- اس کے جواب میں حضرت صاحب نے تحریر فرمایا کہ جتنی رقم کی آپ کو ضرورت ہے وہ لکھیں تا کہ بھجوا دی جائے نیز آپ نے دعا بھی کی- جواباً عرض کیا کہ روپیہ بھجوانے کی بجائے بھی دعا ہی کریں آپ کی دعا کی برکتیں ہی میرے لئے کافی ہو جائیں گی اس عریضہ کے لکھنے پر ابھی چند ہی دن گزرے ہوں گے کہ ایک احمدی دوست نے سیالکوٹ کے ایک گاؤں سے بہت بڑی رقم میرے نام بذریعہ منی آرڈر بھجوادی اور ساتھ ہی انہوں نے تحریر کیا کہ رقم مرسلہ کے متعلق کسی سے ذکر نہ کرنا کہ فلاں شخص نے یہ رقم بھیجی ہے بلکہ یہ سمجھنا کہ اللہ تعالیٰ نے یہ رقم بھیجی ہے- کیونکہ خدا تعالیٰ نے مجھے خواب میں فرمایا کہ اتنی رقم مولوی غلام رسول راجیکی کے نام فلاں پتہ پر جلدی بھجوا دوں- اور آپ کا پتہ بھی مجھے خواب میں ہی بتایا گیا- ابھی اس رقم کے پہنچنے پر ایک ہفتہ ہی گزرا ہوگا اور میں بستر علالت پر ہی تھا کہ اچانک میری اہلیہ مکرمہ کے ایک بھائی صاحب نے بتایا کہ آپ کی ملاقات کیلئے لاہور سے تین چار احمدی دوست آئے ہیں ان کے لئے باہر درختوں کے نیچے بیٹھنے کا انتظام کر دیا گیا ہے- اور وہ آپ کے انتظار میں ہیں-

جب میں وہاں پہنچا تو دیکھا کہ حضرت قریشی حکیم محمد حسین اور میاں شمس الدین صاحب تاجر چرم جو میرے خاص شاگردوں میں سے تھے اور انہوں نے مجھ سے قرآن کریم کا ترجمہ مع تفسیر کے پڑھا تھا اور میاں عبدالعزیز صاحب مغل خلف حضرت میاں چراغدین صاحب جن کے مکان مبارک منزل لاہور میں مجھے سالہا سال تک درس قرآن دینے کا موقعہ ملا اور میاں تاج دین صاحب موچی دروازہ لاہور کے تھے- یہ چاروں احباب میری عیادت کیلئے تشریف لائے تھے- انہوں نے مبلغ پونے تین صد روپیہ کی رقم میرے پیش کی جب انہوں نے یہ رقم دی تو میں سمجھ گیا کہ یہ رقم بھی اسی ہستی کی غیبی تحریک کے سلسلہ میں مجھ تک پہنچی ہے جس نے سیالکوٹ کے ایک صاحب کو رقم دینے کی تحریک فرمائی تھی اور اصل میں یہ سب کچھ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی برکت دعا اور توجہ کا فیضان تھا جو قدرت کی عجیب در عجیب تحریکوں کے ذریعہ ظہور میں آیا-

(حیات قدسی جلد 3 ص 102)

پروفیسر طاہر احمد نسیم صاحب

لیزر (LASER) کیا ہے

لیزر روشنی کی ایسی طاقتور شعاع ہے جو دنیا کی سب سے سخت چیز ہیرا جو کسی بھی دھات سے کاٹا نہیں جاسکتا میں سوراخ کر سکتی ہے اور فولاد کی موٹی چادر کو ایک سیکنڈ کے چھوٹے سے حصہ میں کاٹ کر رکھ دیتی ہے۔ لیزر کی روشنی سورج۔ بلب یا ٹیوب لائٹ کی عام روشنی سے قطعاً مختلف ہوتی ہے۔ عام روشنی چونکہ ہر قسم کی فریکوئنسی کی لہروں پر مشتمل ہوتی ہے اور ہر سمت پھیلتی ہے اس لئے اس کو سیدھی لائن میں مرکوز کرنا ممکن نہیں ہے۔ مثلاً آپ ٹارچ لائٹ کی روشنی دیکھیں۔ ٹارچ کے چھوٹے سے گول شیشہ میں سے نکلتے ہی وہ پھیلنے لگتی ہے اور چند گز کے فاصلہ پر اس کا رقبہ بیسیوں گنا بڑا ہو جاتا ہے۔ لیکن لیزر کی شعاع کو چھوٹی فریکوئنسی کی لہروں یا بڑی فریکوئنسی میں سے کسی ایک یا چند بہت محدود تعداد میں مختلف لہروں کی فریکوئنسی پر پیدا کیا جا سکتا ہے اور اس وجہ سے اس کی شعاع سیدھی ایک لکیر کی صورت میں بنتی ہے۔ جس طرح محدب عدسہ سے سورج کی روشنی کو ایک نقطہ پر مرکوز کر کے اس میں بہت زیادہ توانائی پیدا کی جا سکتی ہے اسی طرح روشنی کے مختلف رنگوں کی مختلف فریکوئنسیوں والی لہروں میں سے کسی بھی لہر کو لیزر کی شعاع میں استعمال کر کے اسے ایک ہی سیدھ میں مرکوز کیا جا سکتا ہے۔ الیکٹرومیگنیٹک Spectrum مختلف شعاعوں کی وہ پٹی ہے جو سورج سے خارج ہونے والی روشنی کا حصہ ہیں اس میں ریڈیو ویوز۔ انفراریڈ ویوز۔ الٹراوائلٹ ویوز اور گیما ویوز شامل ہیں ریڈیو ویوز سب سے لمبی فریکوئنسی والی اور گیما ویوز سب سے چھوٹی فریکوئنسی والی شعاعیں جتنی کسی شعاع کی فریکوئنسی چھوٹی ہوگی اتنی ہی وہ زیادہ طاقتور ہوگی۔ تو عام روشنی میں یہ سب شعاعیں ایک پٹی کی صورت میں خارج ہوتی ہیں جبکہ لیزر میں کسی ایک کو ایک سیدھی لائن میں مرکوز کر کے طاقتور بنایا جاتا ہے۔ چنانچہ 1/2 انچ چوڑی لیزر کی شعاع ایک میل کے فاصلے پر جا کر بمشکل 3 انچ میں پھیلے گی۔ عام روشنی میں کچھ شعاعیں نظر آنے والی ہوتی ہیں اور کچھ ایسی جو نظر نہیں آتیں مثلاً انفراریڈ اور الٹراوائلٹ دونوں نہ نظر آنے والی شعاعیں ہیں۔ لیزر میں کسی بھی قسم کی شعاع کو استعمال کیا جا سکتا ہے۔

لیزر کے استعمالات

1۔ ذرائع رسل و رسائل۔ ٹیلیفون۔ ریڈیو اور ٹیلی ویژن کے پیغامات کی ترسیل کے لئے لیزر کی لہریں عام طور پر استعمال ہونے والی ریڈیو ویوز سے بدرجہا بہتر ہیں۔ کیونکہ لیزر کی فریکوئنسی ریڈیو فریکوئنسی سے بہت زیادہ بڑی ہے اس لئے ایک ہی وقت میں ایک ہی لہر پر کئی مختلف پروگرام بھیجے جا سکتے ہیں۔ اور پھر ریڈیو ویوز کے مقابلہ میں لیزر ویوز چونکہ بہت زیادہ سیدھی لائن میں مرکوز ہونے کی اہلیت رکھتی ہیں اس لئے ان کی آواز ادھر ادھر پھیل کر مختلف آوازوں یا تصویروں کے باہم ٹکرانے سے جو ریڈیو اور ٹیلی ویژن کے پروگراموں میں خرابیاں پیدا ہوتی ہیں جنہیں Interference کہا جاتا ہے وہ پیدا نہیں ہوتیں اور پروگرام بالکل صاف سنا اور دیکھا جا سکتا ہے۔ لمبے فاصلوں کے رابطوں کے لئے لیزر کا کوئی متبادل نہیں ہے۔ چنانچہ خلائی جہازوں، سیاروں اور زیر سمندر آبدوزوں سے رابطہ کے لئے سب سے بہتر ذریعہ لیزر ہی ہے۔ Fiber Optics شیشے سے بنے ہوئے ایسے باریک۔ دھاگے ہیں جو کئی ہزار کی تعداد میں جوڑ کر ان کے سینکڑوں میل لمبے بنڈل بنائے جاتے ہیں۔ ان دھاگوں کے ایک سرے سے روشنی کی شعاع منعکس ہو کر دوسرے سرے تک پہنچتی ہے اور اس کے ذریعہ آواز اور تصاویر کے سگنل آگے بھیجے جا سکتے ہیں چنانچہ لیزر کے اس طرح کے استعمال سے ایک ہی وقت میں ہزاروں پروگرام ٹیلی فون۔ ریڈیو اور ٹیلی ویژن پر چل رہے ہیں۔ اس کے علاوہ تیز رفتار فوٹو سٹیٹ کی مشینوں اور پریسوں میں بھی اس طریق کو استعمال کیا جا رہا ہے۔

2۔ صنعت میں بھی لیزر کا وسیع پیمانے پر استعمال ہوتا ہے۔ فولاد کے آروں کے دندانے بنانے۔ جراحی کے آلات میں سوئی کی نوک جیسے سوراخ کرنے۔ بڑی بڑی بلڈوزر جیسی بھاری مشینوں کو ٹھیک جگہ پر رکھنے اور کپڑے کی صنعت میں بنائی میں خرابی کی فوری نشان دہی کے لئے لیزر کی شعاع استعمال کی جاتی ہے۔ لیزر کی شعاع کو ایک انچ کے دس ہزارویں حصہ 1/10000 پر مرکوز کیا جا سکتا ہے جس سے 5538 سنٹی گریڈ حرارت پیدا ہوتی ہے (سٹیل مل میں فولاد صرف 1600 سنٹی گریڈ پر پگھل کر پانی بن جاتا ہے) جس سے سخت سے سخت چیزوں کو پگھلایا جا سکتا ہے۔ الیکٹرانک میں استعمال ہونے والے انتہائی چھوٹے پرزوں میں جوڑ لگانے کے لئے لیزر سے بہتر کوئی ذریعہ نہیں ہے۔ انتہائی مختصر جھٹکوں کی مدد سے لیزر کی روشنی کے ذریعہ انتہائی چھوٹی جگہ میں نہایت صاف ستھرے جوڑ لگائے جا سکتے ہیں۔ اس کے برعکس انتہائی بھاری بھرکم اور بڑے سائز کے دھات کے ٹکڑوں کو آپس میں ویلڈ کیا جا سکتا ہے۔ وسیع و عریض علاقوں کے نقشے تیار کرنے اور میلوں رقبہ کی زمین کو ہموار کرنے کے لئے بھی لیزر رینج فائنڈر استعمال کئے جاتے ہیں۔

3۔ طب میں بھی لیزر کی شعاعوں کا استعمال وسیع پیمانے پر ہو رہا ہے۔ جسم پر کسی رسولی کو سیکنڈ کے چھوٹے سے حصہ میں جلا کر ختم کیا جا سکتا ہے جبکہ کسی اور جگہ کو کوئی ضرر نہ پہنچے۔ دوران سرجری کٹ جانے والی کسی رگ کو فوراً ویلڈ کر کے خون کے ضیاع کو روکا جا سکتا ہے۔ آنکھوں کے آپریشن میں۔ گردے کی پتھری کو توڑنے میں۔ کسی شریان یا ورید میں پھنسے ہوئے خون کے لوتھڑے کی صفائی کر کے خون کی سپلائی بحال کرنے۔ جسم پر موجود موکوں اور ضدی پھوڑوں کو جلا کر ختم کرنے اور کسی کٹے ہوئے عصب کو جوڑنے کے لئے لیزر کی شعاعیں انتہائی مفید خدمت سرانجام دے رہی ہیں۔

4۔ فوجی مقاصد کے لئے بھی لیزر کا بڑے پیمانے پر استعمال ہو رہا ہے اور اس میدان میں وسیع امکانات کے پیش نظر اس پر خصوصی ریسرچ کی جا رہی ہے۔ دشمن کے ہوائی جہاز یا بحری جہاز کے رخ۔ فاصلہ اور رفتار کو معلوم کرنے کے لئے لیزر کی شعاع کو استعمال کیا جاتا ہے۔ جو ٹکرا کر واپس آتی ہے تو تمام معلومات بہم پہنچا دیتی ہے۔ راکٹ اور میزائل کو صحیح نشانے پر پہنچانے کے لئے لیزر کی شعاع سے کام لیا جاتا ہے۔ لیزر کی شعاعوں کو زیادہ سے زیادہ طاقتور بنانے پر خصوصی ریسرچ ہو رہی ہے۔ یہاں تک کہ دشمن کے طیاروں یا راکٹوں اور میزائلوں کو راستہ میں ہی لیزر کی طاقتور شعاع کے ذریعہ تباہ کیا جا سکتا ہے۔ ایسے مصنوعی سیارے بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے جس میں ایسا لیزر کا نظام نصب ہو۔ جو دشمن کے حملہ آور طیاروں اور میزائلوں کو تلاش کر کے آٹو میٹک طریقہ سے ان کو اوپر ہی سے ختم کر دے۔ اور تو اور۔ لیزر کی شعاع کو اس قدر زیادہ طاقتور بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے کہ اسے مرکوز کر کے اس قدر حرارت پیدا کی جا سکے جو ہائیڈروجن کے نیوکلیئر عمل کے لئے درکار ہے یعنی ایک کروڑ درجہ سنٹی گریڈ کے قریب اور اس حرارت سے ہائیڈرو نیوکلیئر ری ایکٹر یا ہائیڈروجن بم بنایا جا سکے۔ لیزر کی طاقت کو دیکھتے ہوئے یہ تمام امکانات موجود ہیں۔

5۔ سائنسی ریسرچ میں بھی لیزر کا بڑا کردار ہے۔ یورینیم کے مختلف آئسوٹوپس کو علیحدہ علیحدہ کرنے کے لئے کوششیں کی جا رہی ہیں۔ اسی طرح ان شدید گرم گیسوں کو پیدا کرنے کے لئے جنہیں پلازما کہا جاتا ہے کام ہو رہا ہے۔ یہ دونوں کام اس نیوکلیئر عمل کے حصے ہیں جس میں ہائیڈروجن کے دو ہلکے ایٹم باہم مل کر ہیلیم کا ایک نسبتاً بھاری ایٹم پیدا کرتے ہیں جس کے نتیجہ میں بے انتہا توانائی پیدا ہوتی ہے۔ اس عمل کو فیوژن Fusion کہا جاتا ہے جو ایٹم بم کے Fission کے عمل کے برعکس ہے جس میں ایک ایٹم پھٹ کر دو حصوں میں تقسیم ہو کر توانائی پیدا کرتا ہے۔ Fusion کی توانائی Fission کے مقابلہ میں کہیں زیادہ ہوتی ہے اور اس سے ایٹمی فضلہ بھی پیدا نہیں ہوتا جو ایٹمی ری ایکٹروں سے پیدا ہونے کے بعد تمام دنیا کے لئے درد سر بنا ہوا ہے۔

اس کے علاوہ بھی لیزر سے لاتعداد کام لئے جاتے ہیں مثلاً نازک مشینری یا آرٹ کے نادر نمونوں کی صفائی۔ زمین کی تہوں کی حرکات کا جائزہ۔ معدوم شدہ انگلیوں کے نشانات کو واضح کرنا۔ سپر مارکیٹ میں نگرانی کا نظام اور سہ جہتی تصاویر کا پیدا کرنا جسے Holography کہا جاتا ہے۔ الغرض لیزر اپنے اندر وسیع و عریض امکانات کی ایک نئی دنیا لئے ہوئے ہے جسے تلاش کرنے کے لئے دن رات کام ہو رہا ہے۔

گرگٹ۔ عجیب و غریب جانور

قدرت نے دنیا میں انتہائی عجیب و غریب حشرات الارض اور رینگنے والے کیڑے پیدا کئے ہیں۔ انہیں دیکھ کر انسان دنگ رہ جاتا ہے۔ ان میں ایک گرگٹ بھی ہے۔ یہ جانور پنجاب اور برصغیر کے سرسبز علاقوں میں پایا جاتا ہے لیکن زیادہ تر براعظم افریقہ اور مڈغاسکر میں رہتا ہے۔ حشرات الارض کے بارے میں تازہ ترین تحقیق سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ گرگٹ خود کو چھپانے کیلئے رنگ تبدیل نہیں کرتا بلکہ روشنی اور حرارت سے متاثر ہو کر ردعمل ظاہر کرتا ہے۔ گرگٹ چھپکلی اور گوہ کے خاندان سے تعلق رکھتا ہے۔ دنیا میں گرگٹ کی 80 اقسام پائی جاتی ہیں ان کا رنگ خاکستری یا سبزی مائل ہوتا ہے۔ یہ مختلف کیڑے مکوڑوں کا شکار اپنی لمبی زبان کی مدد سے کرتا ہے۔ اس کی زبان جس تیزی سے شکار کو گرفتار کرتی ہے اس پر سائنسدان حیرت زدہ ہیں۔ برصغیر میں گرگٹ کو بے ضرر سمجھا جاتا ہے۔ سردیوں کا موسم شروع ہوتے ہی یہ زمین کے اندر بنائے ہوئے سوراخوں میں چھپ جاتا ہے یا درختوں کے کھوکھلے حصوں میں پناہ لیتا ہے۔

سب سے بڑا سائنسی آلہ

اس آلے کا مختصر نام L E P ہے جو سوئٹزرلینڈ کے شہر جنیوا میں سرن (Cern) کے مقام پر سائنسی سامان سٹور کرنے والا ایک رنگ (گول دائرہ) ہے جس کا محیط 27 کلو میٹر (سترہ میل) ہے۔ اس رنگ کا قطر 3.8 میٹر (ساڑھے بارہ فٹ) ہے۔ اس میں ساٹھ ہزار ٹن سے زائد ٹیکنیکل سامان نصب کیا گیا ہے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

کارگزاری واقفین نو ہالینڈ

مکرم غلام قادر سعید صاحب نیشنل سیکرٹری وقف نو ہالینڈ لکھتے ہیں۔

مورخہ 12 فروری 2002ء کو نیشنل بورڈ برائے واقفین نو ہالینڈ کی میٹنگ ہوئی جس میں محترم ھبۃ النور صاحب امیر جماعت احمدیہ ہالینڈ کے علاوہ بورڈ کے دیگر ممبران نے شرکت کی۔ میٹنگ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق لائبریری کے قیام کی منظوری دی گئی۔ جس میں آڈیو/ویڈیو کیسٹس برائے اردو و عربی لینگوئج فراہم کرنے کا فیصلہ کیا گیا اس کو ترقی دے کر کمپیوٹر لینگوئج سنٹر میں تبدیل کیا جائے گا۔

مورخہ 31 مئی 2002ء کو نن سپیٹ جماعت کے واقفین نو اور والدین کا اجلاس منعقد ہوا جس میں انفرادی فائلز اور خاندانی کوائف فارم کی تکمیل نصاب یاد کرنے اور اردو عربی لینگوئج سینٹر کے قیام واقفین نو اور ٹیچرز کو ہفتہ وار ڈائری ایسے امور کے علاوہ عیادت مریضاں، وقار عمل اور پکنک وغیرہ کے پروگرام تشکیل دینے کی تحریک کی گئی۔

مورخہ 31 اگست 2002ء کو ہالینڈ کے مشہور مقام (Efteling) پر پکنک منائی گئی۔ جس میں کھانے کے اور ریفریشمنٹ کا بھی انتظام تھا۔ اس میں 6 جماعتوں کے 36 واقفین نو بچے اور 19 والدین شامل تھے۔ (وکالت وقف نو ربوہ)

درخواست دعا

مکرم احمد عرفان صادق صاحب مربی سلسلہ سنت نگر لاہور لکھتے ہیں مورخہ 20۔ اکتوبر 2002ء کو خاکسار کی بیٹی بشریٰ ملاحت صاحبہ کے سات سال کی عمر میں قرآن مجید کا پہلا دور مکمل کرنے پر تقریب آمین منعقد ہوئی۔ اللہ تعالیٰ بچی کو قرآن کریم کی برکات سے مستفید ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔

درخواست دعا

مکرم نصیر احمد ورک صاحب مربی سلسلہ کی والدہ یرقان کی وجہ سے بیمار ہیں۔ پتہ کا آپریشن فیصل آباد میں متوقع ہے۔ احباب جماعت سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم ناصر احمد صاحب سابق کارکن الفضل دارالعلوم شرقی گھٹنوں کے درد میں مبتلا رہتے ہیں۔ احباب سے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

ولادت

مکرم خلیفہ صباح الدین احمد صاحب مربی سلسلہ لکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے خاکسار کی بیٹی مکرمہ عطیۃ الحی صاحبہ اور مکرم نسیم الدین صاحب ابن مکرم خلیفہ سلیم الدین صاحب کو مورخہ 4 نومبر 2002ء کو سویڈن میں ایک بیٹے جلال کے بعد جڑواں بیٹوں "دانیال" اور "نبیل" عطا فرمائے ہیں۔ یہ بچے حضرت ڈاکٹر خلیفہ رشید الدین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں۔

اسی طرح خاکسار کی بھانجی مکرمہ فاخرہ رفیق صاحبہ اور مکرم احمد رچرڈ صاحب ویلز انگلستان کو ایک بچی کے بعد بیٹا احمد کمال عطا فرمایا۔ احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان بچوں کو نیک بزرگوں کے نقش قدم پر چلنے والا علم معرفت اور دین و دنیا کی نعماء سے بھرپور زندگی عطا فرمائے۔

سانحہ ارتحال

مکرم اقبال الدین صاحب نائب آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد مکرم صوبیدار سراج الدین صاحب ولد حضرت میاں مہر دین صاحب مرحوم رفیق حضرت مسیح موعود، مورخہ 6 نومبر 2002ء ساڑھے دس بجے صبح وفات پا گئے۔ آپ کی عمر تقریباً نوے سال تھی۔ مرحوم پانچ ہزاری مجاہدین تحریک جدید میں شامل تھے۔ پیدائشی احمدی اور قادیان کے رہنے والے تھے۔ مرحوم نے بہت سے مردوں، بچوں اور بچیوں کو قرآن کریم ناظرہ و باترجمہ پڑھانے کی لمبا عرصہ سعادت پائی اور 1942ء میں وصیت کی توفیق پائی۔ مرحوم کی نماز جنازہ اسی روز بعد نماز مغرب بیت المبارک میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ نے پڑھائی اور تدفین کے بعد دعا بھی کروائی۔ احباب جماعت سے ان کے درجات کی بلندی اور مغفرت کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

اعلان داخلہ

شیخ زید اسلامک سنٹر یونیورسٹی آف کراچی نے M.A/B.A(Hons) اسلامک سٹڈیز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم 21 نومبر تک وصول کئے جائیں گے۔ مزید معلومات کیلئے ڈان 10 نومبر۔

فیڈرل پبلک سروس کمیشن (FPSC) نے وفاقی حکومت کے زیر انتظام 17 گریڈ کی آسامیوں کیلئے مقابلہ کے امتحان کا اعلان کیا ہے۔ امتحان 27 جنوری کو ہوگا۔ درخواست فارم 10 دسمبر تک وصول کئے جائیں گے۔ مزید معلومات کیلئے دیکھئے ڈان 10 نومبر 2002ء۔ (نظارت تعلیم)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعہ 15 نومبر 2002ء

12-30 a.m	عربی سروس
1-35 a.m	المائدہ
2-05 a.m	اردو تقریر
2-35 a.m	درس القرآن
3-45 a.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
4-00 a.m	مجلس سوال و جواب
5-05 a.m	تلاوت قرآن کریم، عالمی خبریں درس حدیث
6-00 a.m	یسرنا القرآن سیکھئے
6-30 a.m	مجلس عرفان
7-15 a.m	کھیلیں
8-20 a.m	تعارف
9-30 a.m	تلاوت قرآن کریم، درس حدیث
9-55 a.m	سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
10-40 a.m	اردو تقریر
11-25 a.m	عالمی خبریں
11-40 a.m	لقاء مع العرب
12-45 p.m	سرائیکی سروس
1-25 p.m	درس حدیث
1-45 p.m	مجلس عرفان
2-30 p.m	تعارف
2-55 p.m	درس حدیث
3-10 p.m	انڈونیشین سروس
5-05 p.m	تلاوت قرآن کریم، درس ملفوظات، عالمی خبریں
6-00 p.m	خطبہ جمعہ
6-25 p.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
7-00 p.m	بنگلہ ملاقات
8-05 p.m	خطبہ جمعہ
8-30 p.m	تلاوت قرآن کریم
8-40 p.m	سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
9-25 p.m	فرنچ سروس
10-30 p.m	جرمن سروس
11-35 p.m	لقاء مع العرب

ہفتہ 16 نومبر 2002ء

12-15 a.m	عربی سروس
1-15 a.m	یسرنا القرآن سیکھئے
1-35 a.m	مجلس عرفان
2-25 a.m	خطبہ جمعہ
2-40 a.m	اردو تقریر
3-00 a.m	درس حدیث
3-15 a.m	گفتگو
3-50 a.m	ہومیو پیتھی کلاس
5-05 a.m	تلاوت قرآن کریم۔ درس حدیث۔ عالمی خبریں
6-00 a.m	درس القرآن
7-30 a.m	یسرنا القرآن سیکھئے
8-00 a.m	اردو کلاس
9-05 a.m	تقریر اردو
10-00 a.m	تلاوت قرآن کریم
10-25 a.m	درس حدیث
11-15 a.m	سیرت النبی ﷺ
11-35 a.m	لقاء مع العرب
12-15 p.m	ماریشس پروگرام
1-25 p.m	مجلس سوال و جواب
2-30 p.m	انڈونیشین سروس
3-30 p.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
4-00 p.m	درس القرآن
5-35 p.m	تلاوت قرآن کریم، درس حدیث، عالمی خبریں
6-20 p.m	اردو کلاس
7-30 p.m	بنگلہ سروس
8-30 p.m	تلاوت قرآن کریم درس حدیث
9-05 p.m	سیرت النبی ﷺ
9-50 p.m	ماریشس سروس
10-40 p.m	جرمن سروس
11-55 p.m	لقاء مع العرب

اتوار 17 نومبر 2002ء

12-50 a.m	عربی سروس

باقی صفحہ 8 پر

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

جمعرات	14-نومبر	زوال آفتاب	11-53
جمعرات	14-نومبر	غروب آفتاب	5-13
جمعہ	15-نومبر	طلوع فجر	5-12
جمعہ	15-نومبر	طلوع آفتاب	6-34

حکومت سازی فیصلہ کن مرحلہ میں داخل

ایک ماہ سے زائد عرصہ سے جاری حکومت سازی کی کوششیں آخری مرحلہ میں داخل ہوگئی ہیں۔متحدہ مجلس عمل اور مسلم لیگ (ق) کے درمیان تقریباً اتفاق رائے ہو چکا ہے۔مجلس عمل وزارت عظمیٰ سے دستبردار دکھائی دیتی ہے اور سپیکر شپ سنبھالے گی ظفر اللہ جمالی کی وزارت عظمیٰ پر اتفاق رائے نظر آ رہا ہے۔فضل الرحمٰن کو اہم عہدہ ملنے کا امکان ہے۔ دونوں پارٹیوں کے درمیان تحریری معاہدہ متوقع ہے۔

شادیوں پر ون ڈش پر غور گورنر پنجاب خالد مقبول نے کہا ہے کہ سپریم کورٹ کے فیصلہ سے شادیوں پر کھانے کی پابندی ختم ہو چکی ہے۔صوبائی حکومت اس بارے میں کوئی درمیانی راستہ نکالنے کے بارہ میں قانون پر غور کر رہی ہے۔ فریقین سے مشاورت کے بعد ون ڈش پارٹی کے بارہ میں قانون بنایا جاسکتا ہے۔

بیگم بلقیس زرداری کا انتقال بے نظیر بھٹو کی خوشدامن اور آصف علی زرداری کی والدہ بیگم بلقیس زرداری کراچی میں انتقال کر گئیں۔ آصف زرداری کو والدہ کی بیماری کی وجہ سے ہسپتال میں محصور رہنے کی اجازت دی گئی تھی اب وفات کے بعد پیرول پر رہا کیا گیا ہے۔

پاکستانی دستاویزی فلم کو اول انعام پاک فوج کے محکمہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کی تیار کردہ دستاویزی فلم کلچر ونڈو کو اٹلی میں ہونے والے ایک مقابلے میں جس میں 31 ممالک شریک تھے اول انعام کی مستحق قرار دیا گیا۔فلموں کا سالانہ میلہ سات دن تک روم میں منعقد ہوا۔ راشد قریشی نے انعام وصول کیا۔

پاکستان کی زمبابوے کے خلاف کامیابی

زمبابوے کے شہر ہرارے میں ہونے والے پہلے ٹیسٹ میچ میں پاکستان نے زمبابوے کو 119 رنز سے شکست دی۔ پاکستان نے 430 رنز کا ٹارگٹ دیا تھا۔ زمبابوے 311 رنز پر آؤٹ ہوگئی۔ اوپنر توفیق عمر کو پہلی اننگ میں 75 اور دوسری میں 111 رنز بنانے پر مین آف دی میچ قرار دیا گیا۔انضمام الحق نے دوسری اننگ میں لنچ سے پہلے سنچری بنانے کا اعزاز حاصل کیا۔

کرکٹ میچ کے دوران ہلڑ بازی ویسٹ انڈیز ان دنوں بھارت کے دورہ پر ہے۔ بھارت ٹیسٹ سیریز 2 صفر سے جیت چکا ہے ونڈے سیریز کے پہلے دو میچ ویسٹ انڈیز نے جیتے جبکہ تیسرے میچ میں جو تماشائیوں کی ہلڑ بازی اور کھلاڑیوں کو تنگ کرنے کی وجہ سے مکمل نہ ہو سکا تھا اس میں بھارت کو میچ ریفری نے کامیاب قرار دے دیا۔ تینوں میچوں میں تماشائیوں کی طرف سے کھیل کے دوران ہلڑ بازی بوتلیں پھینکنے کے واقعات ہوئے۔

بھارت سے آزاد تجارت شروع ہو جائیگی

وفاقی وزیر تجارت عبدالرزاق داؤد نے ایوان صنعت و تجارت لاہور میں کہا کہ بھارت کے ساتھ آزاد تجارت کا معاہدہ ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو اپنی تجارت بڑھانے کیلئے مستقبل میں آزاد تجارت کے معاہدے کرنے ہونگے۔سری لنکا اور بنگلہ دیش سے بات چل رہی ہے معاہدے ہو گئے تو ایک دوسرے کی درآمدات اور برآمدات پر ڈیوٹیاں زیرو سطح پر آ جائیں گی۔

عراقی پارلیمنٹ نے قرارداد مسترد کر دی

عراقی پارلیمنٹ نے اقوام متحدہ کی قرارداد متفقہ طور پر مسترد کرنے کی تجویز دے دی ہے۔ تاہم حتمی فیصلہ صدر صدام حسین پر چھوڑ دیا ہے۔ جبکہ دوسری طرف عرب ممالک سعودی عرب اور اردن نے عراق پر زور دیا ہے کہ وہ قرارداد پر عمل درآمد کرے جرمنی نے عراق کے خلاف امریکی مہم میں شرکت سے انکار کر دیا ہے۔عرب لیگ کے سیکرٹری جنرل امر موسیٰ نے کہا ہے کہ عراق کے خلاف فوجی حملے کا کوئی جواز نہیں۔

عراق پر پوری قوت سے حملہ ہوگا امریکی صدر جارج بش نے صدر صدام کو دھمکی دیتے ہوئے کہا کہ ہم یہ برداشت نہیں کر سکتے کہ کوئی آمر کیمیاوی' جراثیمی اور ایٹمی ہتھیاروں کے ذریعے ہمیں ختم کرنے کی کوشش کرے غیر مسلح کرنے کیلئے پوری قوت سے حملہ کیا جائے گا۔ مجھ پر ذمہ داری ہے کہ میں اپنی قوم کا تحفظ یقینی بناؤں۔

ایمل کانسی کو سزائے موت ایمل کانسی کو امریکہ میں 14 نومبر کو پھانسی دے دی جائے گی۔ ایمنسٹی انٹرنیشنل نے اسے ظالمانہ' غیر انسانی اور ذلت آمیز سزا قرار دیتے ہوئے اس پر نظر ثانی کیلئے کہا ہے۔

کابل یونیورسٹی کے طلباء پر فائرنگ

افغانستان میں کابل یونیورسٹی کے طلباء اور پولیس کے درمیان تصادم میں کم از کم چار طلباء ہلاک اور درجنوں زخمی ہو گئے۔طلباء یونیورسٹی کے ہوسٹلز میں خوراک اور بجلی کی سہولت نہ ہونے پر غم وغصے کا اظہار کر رہے تھے۔

60 تارکین وطن گرفتار آسٹریا میں داخلے کی کوشش پر دس پاکستانیوں سمیت 60 تارکین وطن گرفتار کر لئے گئے۔ یہ افراد جمہوریہ چیک سے آسٹریا میں داخل ہونے کی کوشش کر رہے تھے۔

مسلم کش فسادات بھارتی ریاست گجرات میں آئندہ عام انتخابات کیلئے شروع کی گئی انتخابی مہم کے دوران تازہ مسلم کش فسادات میں 6-افراد ہلاک۔

بقیہ صفحہ 7

1-50 a.m	یسرنا القرآن سیکھئے
2-30 a.m	درس القرآن
4-00 a.m	مجلس سوال و جواب
5-05 a.m	تلاوت قرآن کریم' درس حدیث' عالمی خبریں
6-00 a.m	درس القرآن
6-30 a.m	مجلس سوال و جواب
7-30 a.m	واقفین نو کا پروگرام
8-00 a.m	خطبہ جمعہ
9-05 a.m	تعارف
9-45 a.m	تلاوت قرآن کریم۔درس حدیث
10-20 a.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
11-05 a.m	عالمی خبریں
11-30 a.m	بجنہ ملاقات
12-35 p.m	تعارف
1-10 p.m	کوئز پروگرام
2-40 p.m	انڈونیشین سروس
4-00 p.m	درس القرآن
5-35 p.m	تلاوت قرآن کریم' درس حدیث
6-00 p.m	مجلس عرفان
7-05 p.m	بنگلہ سروس
8-05 p.m	تلاوت قرآن کریم' درس حدیث
9-00 p.m	خطبہ جمعہ
10-00 p.m	جرمن سروس
11-00 p.m	لقاء مع العرب

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

ادارہ الفضل مکرم چوہدری محمد شریف صاحب ریٹائرڈ اسٹیشن ماسٹر کو جماعتی دورہ پر بطور نمائندہ الفضل مندرجہ ذیل مقاصد کیلئے ضلع سیالکوٹ کے لئے بھجوا رہا ہے۔

(i) توسیع اشاعت کے سلسلہ میں نئے خریدار بنانا۔

(ii) الفضل میں اشتہارات سے چندہ الفضل اور بقایا جات کی وصولی

(iii) الفضل کے خریداروں سے چندہ الفضل اور بقایا جات کی وصولی۔ امراء' صدران' مربیان سلسلہ و جملہ احباب کرام سے تعاون کی درخواست ہے۔